مطبوعات

مسلمان بیٹی کا خط اپنے یہودی والدین کے نام مکتوب نگار مریم جمیلہ - ناشر: محمد یوسف خان اینڈ سنز، سنت نگر، لاہور - خوبصورت طباعتی معیار اور رنگین دبیز ورق قیمت درج نہیں - یہ ایک کھلا خط ہے جو نومسلمہ محترمہ مریم جمیلہ نے اپنے والدین کو دعوتِ اسلام دینے کے لیے لکھا ہے - اصل خط انگریزی میں ہے اس کے ساتھ اردو ترجمہ شامل ہے -

یہ محض ایک عام سا خط نہیں ہے بلکہ اس میں مغربی سوسائٹی کا پورا جائزہ لیا گیا ہے جو اپنی تباہی کی طرف جا رہی ہے - اس کی نمایاں خرابیوں کو گنوا کر مریم جمیلہ نے اپنے والدین کے سامنے یہ نتیجہ نکال کر پیش کیا ہے کہ سارے نتائج سیکولرازم اور مادہ پرستی کے ہیں - اپنے والد محترم کو وہ بہت بے تکلفی سے کہہ سکتی ہیں کہ آپ جن جملہ علوم اور سائنس کے پابند ہیں، کیا وہ مفہوم زندگی بھی بتا سکتے ہیں؟ موت کیوں آتی ہے اور اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟ حسن کیا اور قبیح کیا ہے؟ اور ہمیں اپنے اعمال کی جوابدہی کس کے سامنے کرنی ہے؟ وہ موجودہ احوالِ امریکہ کو روم کے دورِ زوال سے مشابہ قرار دیتی ہے - پھر کیا خوب کہا کہ "صہیونی تحریک جس کی جدوجہد نے اسرائیلی ریاست کو وجود بخشا ہے - حقیقت میں یہودی قومیت کا لادینی (سیکولر) اظہار ہے - اس طرح کی بحث کے بعد وہ اسلام کی دعوت بڑے دردمندانہ طریق سے پیش کرتی ہیں -

کاش کہ ہم پشتینی مسلمان اس نومسلمہ کی طرح سوچ سکیں -

النظام العقائدی فی الاسلام | تالیف: محمد آصف الافغانی (جامعۃ العلوم الاسلامیہ نرگری کوہاٹ۔ ناشر: ادارۃ البحوث والدعوۃ الاسلامیہ۔ (بہ دارالعلوم متذکرہ) صفحات: ۱۶۲، خوبصورت ٹائیٹل۔ قیمت درج نہیں۔

یہ مختصر سی کتاب عربی زبان میں ہے اور اس کا موضوع اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ میں نے اسے سرسری طور پر دیکھنا شروع کیا، مگر اس کی عربی زبان اور پُرزور اندازِ نگارش نے مجھے بہت متاثر کیا۔ شروع ہی سے تعارفی صفحات میں جب میں ایمان کے متعلق چند جملے پڑھے تو وہ دل پر چھاگئے۔ اور پھر الحاجۃ الی العقیدہ (باب اوّل) میں بھی حسنِ اسلوبِ استدلال اور حُسنِ بیان سے مؤلف نے ضرورتِ عقیدہ و ایمان کو واضح کیا ہے، خوب ہے۔ بقیہ تمام ابواب میں میری توجہ اس امر پر رہی کہ نقطۂ نظر میں کوئی کجی تو نہیں، مگر بحمداللہ کہ اہل سنت والجماعت کے اجماعی مسلک کے مطابق تمام عقاید پر بحث ہے۔ بیچ بیچ جا بجا قرآن وحدیث کے علاوہ مغربی مفکرین کے حوالے بھی شامل ہیں۔ اگرچہ ان کی کوئی ضرورت بھی نہ تھی اور اب وہ معلوم عام ہیں۔ بہرحال یہ رسالہ قابل قدر ہے۔

ہندوستانی مسلمان | از سید خلیل اللہ حسینی، صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت۔ ناشر: اسلامک سنٹر فار انڈین مینارٹیز اسٹڈیز۔ مدینہ مینشن۔ نارائن گوڑہ حیدرآباد ۵۰۰۰۲۹ ہند۔ قیمت: ۲۰/- روپے۔

آزادیٔ برصغیر سے قبل بھی مسلمان ہندوؤں کے ہاتھوں ستم اُٹھاتے رہے، مگر آزادی اور تقسیم کے بعد تو وہ کئی ہزار منظم مسلم کش بلووں کا شکار ہوئے اور آج بھی ہو رہے ہیں۔ اس کتاب میں ان بلووں کے احوال کا ایک جائزہ ہے اور اس کا ماحصل یہ ہے کہ ؎

"وہی قاتل، وہی مخبر، وہی منصف ٹھہرے"

مسلم دشمن تنظیمیں سامنے موجود ہیں، وہ مسلمانوں کو کھُل کر دھمکیاں دیتی ہیں، فساد کی تیاریاں کرتی ہیں، وقتِ مقررہ پر حملہ کرتی ہیں، پولیس ان کی علی الاعلان مدد کرتی ہے۔ فوج بھی ان کے آگے دم نہیں مار سکتی۔ اندرا گاندھی تو کیا، کوئی بھی وزیر یا لیڈر تدارک یا فسادیوں کے خلاف

رائے دینے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ مسلمان مارے جاتے ہیں، ان کے گھروں اور دکانوں اور کارخانوں کو آگ لگائی جاتی ہے، اُن کے مردوں ہی سے نہیں عورتوں اور بچوں سے شدید بہیمیت کا سلوک کیا جاتا ہے، انہیں جلتی آگ میں ڈالا جاتا ہے، گھروں کو مکینوں سمیت آگ لگا دی جاتی ہے۔ آخر میں گرفتاریاں بھی مسلمانوں ہی کی زیادہ ہوتی ہیں۔ اور انہیں پر مقدمات چلتے ہیں۔ اور سزائیں ملتی ہیں۔ کلکتہ کے اخبار "سنڈے" کے حوالے سے مولف کا یہ کہنا صحیح ہے کہ پہلے آر ایس ایس کے لوگ مسلمانوں کو "ہندیلانے" (ہندوستانی بنانے) کی بات کہتے ہیں لیکن اب وہ "ہندوانے" (ہندو بنانے) کی بات کرتے ہیں۔ یہ ہیں معنی انڈیا کے سیکولرازم کے۔

کتاب کا زیادہ حصہ بیانیہ ہے۔ حالانکہ اگر مختلف رپورٹوں اور اخباروں اور سرکاری بیانات کے حوالے دیئے جاتے (جو بہت کم دیئے گئے ہیں)۔ اور ضروری اعداد و شمار شامل کیے جاتے تو اچھا ہوتا۔ علاوہ ازیں ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہے جو ہندوؤں کے مذہبی عقاید کے بے تکے پن (اور ملیچھوں کے متعلق ان کے نظریات اور منوجی سے بنکم چٹرجی تک اُن کے مُسلم دشمن تصورات کو بیان کرنے کے ساتھ ایک باب میں یہ بتاتی کہ انہوں نے مسلمان حکمرانوں کے خلاف کیا کیا سازشیں کیں (صرف جنگی مزاحمتوں کا مجمل ذکر کیا گیا ہے) پھر انگریزوں کے ساتھ مل کر کس طرح مسلمانوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کی۔ پھر آزادی کے بعد اُن کے منصوبے (ان کے لیڈروں کے اقوال، نہرو رپورٹ اور ودیامندر اسکیم اور وردھا اسکیم کی روشنی میں) کیا تھے، پاکستان کی تشکیل کی مخالفت کس کس طرح کی۔ جب تقسیم ملک کا فیصلہ ہو گیا تو مسلم کشی کے طوفان کے ساتھ انہوں نے علاقوں کی تقسیم اور سرحدی خط کے تعین میں سازشیں کر کر کے کیا زیادتیاں کیں، نیز اثاثوں کی تقسیم میں پاکستان کے ساتھ کیا ظلم روا رکھا۔ اور اب وہ تشکیل پاکستان کا انتقام ایک طرف ہندوستان کے مسلمانوں کی مسلسل خونریزی اور تباہی سے لے رہے ہیں اور دوسری طرف پاکستان کے خلاف بار بار فوجی طاقت استعمال کرنے کے بہانے نکالتے ہیں اور ڈپلومیٹک سطح پر اور عالمی پروپیگنڈے کے دائرے میں وہ کس طرح پاکستان کو ہر معاملے میں زک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر یہ کام شاید پاکستان یا کسی دوسرے ملک میں زیادہ بہتر طور پر کیا جا سکتا ہے۔

دعوتِ فکر | از محمد منشا تابش قصوری - ناشر: مکتبہ اشرفیہ، مریدکے (شیخوپورہ)
قیمت: ۱۲/- روپے-

اول تو میں تعریف کرتا ہوں کہ بریلوی مکتب فکر کی اس کتاب کا انداز بیان اُس طرح کا مناظرانہ نہیں ہے جیسا عام طور پر ان حلقوں میں پایا جاتا ہے، لیکن مخالفین کے لیے خوبصورت پیرایۂ بیان کے باوجود کہیں کہیں وہ مغائرت جھلک پڑتی ہے جس سے اتحاد بین المسلمین کا نازک جذبہ مجروح ہو جاتا ہے۔ دراصل بڑے سائز کی یہ مختصر کتاب ایک فریق (بریلویوں) کا مرتب کردہ کیس ہے۔ دوسرے فریق (دیوبندیوں) کے خلاف۔ دوسرے فریق کی طرف سے اس کا جواب ہمارے سامنے نہیں ہے کہ حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔ ہم دونوں کو ملتِ اسلامیہ کا جزو سمجھتے ہیں۔ اور ہر اختلاف کو کھینچ تان کر وجہ تکفیر قرار نہیں دیتے۔ دونوں طرف فکری لحاظ سے کیا کیا افراط و تفریط پائی جاتی ہے، اس سے قطع نظر آج جو تماشا بادشاہی مسجد میں دکھایا گیا ہے وہ ایسی کتابوں کو بے معنی بنا دیتا ہے۔ پہلے محکمہ اوقاف کی ڈائریکٹری سے ڈاکٹر یوسف گورایہ صاحب کو ہٹوایا۔ پھر اب اُن کی مکمل برطرفی ہوئی جبکہ ان کے کیے ہوئے علمی و دیگر کاموں کے لیے صوبے سے مرکز تک تحسین موجود رہی ہے، پھر اب مولانا عبدالقادر آزاد کو دھکیل کر محکمۂ اوقاف کی سربراہی اور بادشاہی مسجد کی امامت حاصل کرنے کا پروگرام ایسی چیزیں ہیں کہ ان کے بعد اتحاد بین المسلمین کے لیے آپ جتنی بھی دعوتِ فکر دیں، عملی اقدامات قوم کو افتراق کی طرف لے جانے والے ہیں۔ حالانکہ اس وقت اصل توجہ الحاد، شریعت دشمنی، مغرب پرستی، اشتراکیت پسندی اور سیاسی و معاشی بگاڑ پر سب کو مل کر صرف کرنی چاہیے۔ جب جذبۂ اتحاد حقیقت میں غالب آ جائے گا تو دونوں طرف کے حضرات اخوت کے احساس کے تحت اپنی اپنی تحریروں اور اپنے شعائر پر غور و فکر کر کے ان کی اصلاح کر لیں گے۔

اسبابِ زوالِ اُمت | از چوہدری رحمت علی - ناشر: عمران پبلیکیشنز - دارالرحمت، ۲۲ منیر شہید روڈ، اچھرہ - لاہور - ص ۹۱ قیمت: ۵۰ء۳ -

مسلمانوں کے قرون اولیٰ کے دورِ عروج کو سامنے رکھ کر کبھی نہ کبھی ہر سوچنے والے کے دل

ہیں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر آج کے مسلمان زوال سے کیوں دوچار ہیں۔ اس موضوع پر بہت سے لوگوں نے لکھا ہے۔ اس مختصر کتاب میں چوہدری رحمت علی نے صحیح تجزیہ کر کے بتایا ہے کہ ہمیں کن خرابیوں اور بداعمالیوں نے پست کر دیا ہے۔

ایک درویش، ایک مجاہد از نذیر احمد خان سابق لیکچرر۔ بہ اہتمام: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ ناشر: مکتبہ المنار۔ منصورہ۔ لاہور ۱۸۔ سفید کاغذ، خوبصورت سرورق۔ قیمت: درج نہیں۔

اس کتاب میں چوہدری بہادل خاں ناگرہ کی سوانح اور ان کے مطالعۂ کردار پر مشتمل ہے اس میں چوہدری صاحب کے اخلاق کے خاص خاص پہلو سامنے لائے گئے ہیں۔ میری گواہی بھی یہی ہے کہ یہ مرحوم بزرگ ہمہ تن خلوص، دیانت، محنت، خدمت اور پابندیٔ نظم کے خوگر تھے۔ تعلیم، ملازمت، محکمہ تعلیم کی افسری اور پھر ریٹائرمنٹ کے بعد تمام اداروں میں ان کا کردار بے داغ رہا۔ مرحوم نے اہم متعدد دینی پمفلٹ بھی لکھے۔ یہ پمفلٹ ایسے تمام لوگوں کو پڑھنا چاہئیں جو زندگی کو سنوارنا چاہتے ہوں۔

سیرت تابعین مؤلف: ڈاکٹر عبدالرحمٰن رأفت پاشا۔ مترجم (عربی سے اردو) محمد نصر اللہ خاں خازن۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی۔ لاہور۔ تقسیم کنندہ: المنار بک سنٹر، منصورہ، لاہور ۱۸۔ صفحات: ۱۵۸۔ رنگین دبیز سرورق۔ قیمت درج نہیں۔

نہایت مفید کتاب ہے۔ اس میں اکابر تابعین میں سے ۱۲ اصحاب کے احوال پیش کیے گئے ہیں۔ یہ صرف چند رجال خاص کے احوال ہی نہیں ہیں، بلکہ اس دور کے دینی مزاج اور تہذیبی ماحول اور اخلاقی قدروں کا ایک نقشہ بھی سامنے آجاتا ہے۔ یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اہلِ مال و جاہ کے مقابلے میں اہلِ علم اور اہلِ کردار کی قدر و قیمت کتنی زیادہ تھی۔